راشٹریہ سہارا 11 JUN 2022

اساتذہ کیلئے نئے تقاضوں سے ہم آہنگی اور اپنا محاسبہ ضروری۔ مانو میں تربیتی پروگرام کا انعقاد

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) اساتذہ کو تدریس کے نت نئے تقاضوں سے واقف رہنا چاہیے اور اپنا محاسبہ بھی کرتے رہنا چاہیے۔ ان کا مسلسل پیشہ ورانہ فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے یہاں اردو میڈیم اساتذہ کے تربیتی پروگرام کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مانو کے زیرِ اہتمام اردو میڈیم اسکول اساتذہ کے لیے بعنوان "اکیسویں صدی کی مہارتیں" ایک روزہ تربیتی پروگرام کا 8 جون 2022 کو یونیورسٹی کیمپس میں انعقاد عمل میں لایا گیا۔ پروفیسر رحمت اللہ نے اساتذہ کے مسلسل پیشہ ورانہ فروغ کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ اس پروگرام میں اردو میڈیم اساتذہ شریک رہے اور اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے تربیتی پروگرام کو نہایت ہی کامیاب قرار دیا۔ نائب شیخ الجامعہ کے ہاتھوں شرکا میں اسناد کی تقسیم عمل میں آئی۔ قبل ازیں افتتاحی اجلاس میں اردو یونیورسٹی کے پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تبدیلی ہی ایک مستقل امر ہے۔ ہر دور کے اپنے تقاضے ہوتے ہیں ان کو پورا کرتے ہوئے کامیابی سے ہم کنار ہوا جا سکتا ہے۔ اساتذہ کو بھی بدلتے دور کے تغیرات کو قبول کرنا چاہیے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین، اسکول برائے تعلیم و تربیت، مانو نے اکیسویں صدی کا منظر نامہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس دور میں اساتذہ کا رول اہمیت کا حامل ہے اور اساتذہ کو تدریس کے ہر تقاضے کو پورا کرتے رہنا چاہیے۔ مرکز کے ڈائرکٹر، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی نے پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور شرکا کا خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر مصباح انظر اور ڈاکٹر محمد اکبر، اسسٹنٹ پروفیسرس نے پروگرام کی کاروائی چلائی اور ہدیہ تشکر پیش کیا۔

DECCAN CHRONICLE

MANUU EXTENDS DATE FOR EXAM FORM SUBMISSION

DC CORRESPONDENT
HYDERABAD, JUNE 10

The Directorate of Distance Education (DDE), Maulana Azad National Urdu University (Manuu) has extended the last date for submission of exam forms for backlog papers of UG, PG, diploma (annual mode) and certificate courses from June 9 to June 12. The university has already waived the exam fee.

According to Prof Mohd. Razaullah Khan, director in charge, 2018 and 2019 annual batch, the students are not required to fill the backlog form for the current year as their data will be updated in the portal.

For the improvement exam, eligible students have to pay a fee of ₹500 per paper for UG courses and ₹750 for PG courses. For details, students can contact the regional centres, sub-regional centres and coordinators of learner support centres of Manuu.

DC

راشٹریہ سہارا

1 1 JUN 2022

مانو فاصلاتی امتحان فارم کے ادخال کی تاریخ میں توسیع

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے تحت بیک لاگ پرچوں کے امتحان فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ میں 12؍جون تک توسیع کی گئی ہے۔ پہلے یہ 9؍جون تھی۔ یونیورسٹی یو جی، پی جی، ڈپلوما (سالانہ) اور سرٹیفکیٹ کورسز کے طلبہ کو بیک لاگ پرچوں کی امتحان فیس سے پہلے ہی استثنیٰ دیدیا گیا ہے۔ پروفیسر محمد رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر کے بموجب 2018 اور 2019 کے سالانہ بیچ (یو جی، پی جی، ڈپلوما) اور سرٹیفکیٹ کورسز کے طلبہ کو اس سال بیک لاگ فارم پُر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ ان کا ڈاٹا پورٹل پر ازخود اپڈیٹ ہوجائے گا۔ 2017 اور اس سے پہلے کے بیچوں کے لیے بیک لاگ امتحان فارم پہلے سے موجود manual طریقہ کار کے مطابق ہی بھرنا ہوگا۔ امپرومنٹ امتحان تحریر کرنے کے خواہاں طلبہ کو یو جی کورسز کے لیے 500 روپے فی پرچہ جبکہ پی جی کورسز کے لیے 750 روپے فی پرچہ فیس ادا کرنی ہوگی۔ مزید تفصیلات کے لیے متعلقہ ریجنل سنٹر، ذیلی ریجنل سنٹر اور لرنرز سپورٹ سنٹر کے کوآرڈینیٹر سے رابطہ کریں۔

RS

Hans India 11 JUN 2022

MANUU entrance-based courses admission conclude tomorrow

The extended last date for online submission of application form for entrance based regular courses of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) will end on June 12, 2022. The entrance tests will be held as per schedule on July 5, 6 and 7. MANUU is offering admissions both through entrance and merit based for the academic year 2022-2023.

Admissions are available for Ph.D programmes(Arabic, Urdu, English, Hindi, Persian, Translation Studies; Women Studies, Public Administration, Political Science, Social Work, Islamic Studies, History, Economics, Sociology, Deccan Studies;Education; Journalism & Mass Communication; Management, Commerce, Mathematics, Physics, Chemistry, Botany, Zoology& Computer Science); M.Tech (Computer Science); MCA; MBA; M.Ed; B.Ed; D.El.Ed and Polytechnic Diplomas (CivilEngineering, Computer ScienceEngineering, Electronics & CommunicationEngineering, Information TechnologyEngineering, MechanicalEngineering,

Electrical & ElectronicsEngineering, Automobile and Apparel Technologies).

Online application and e-prospectus available on university website manuu.edu.in. For any clarifications email to admissionsregular@manuu.edu.in and for general queries contact admission helpdesk: 6207728673, 9866802414, 6302738370& 9849847434. Meanwhile, admissions into merit based courses are open upto August 30, 2022. For details about merit based courses visit university website.

HI4

راشٹریہ سہارا 12 JUN 2022

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی کو تہنیت قیادت کے فروغ پر سمینار

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام یو پی ایس سی 2021 میں 162 واں رینک حاصل کرنے والے حیدرآباد کے نوجوان ڈاکٹر سید مصطفیٰ ہاشمی کی تہنیت کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ تہنیتی پروگرام 13 جون 12:30 بجے دن، آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، نظامت فاصلاتی تعلیم میں منعقد ہوگا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول کے بموجب ڈاکٹر ہاشمی اس موقع پر اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ رسمینار بعنوان ''قیادت کا فروغ'' کا افتتاح بھی کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے جبکہ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر محمود صدیقی اپنے بیان میں نشاندہی کی کہ ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی جو حافظ قرآن بھی ہیں نے کووڈ مریضوں کے علاج کے اپنے مصروف ترین شیڈیول کے باوجود یو پی ایس سی امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے نوجوانوں کے لیے ایک مثال قائم کی ہے۔ وہ ہندوستان بھر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں۔ قبل ازیں ڈاکٹر مظفر حسین خان، اسوسیٹ پروفیسر، شعبہ تعلیم و تربیت نے 10 جون کو سمینار رورکشاپ کے لئے خصوصی طور پر تیار کردہ ترانہ لانچ کیا۔

سیاست 13 JUN 2022

سیول سروس رینکر مصطفیٰ ہاشمی کو آج اردو یونیورسٹی میں تہنیت

حیدرآباد 12/جون، (سیاست نیوز) سیول سروس امتحانات 2021 میں ملک بھر میں 162 واں رینک حاصل کرنے پر حیدرآبادی نوجوان ڈاکٹر سید مصطفیٰ ہاشمی کو اردو یونیورسٹی نے تہنیت پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔ تہنیتی تقریب 13 جون کو 12:30 بجے آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم نظامت فاصلاتی تعلیم میں منعقد ہوگی۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود کے بموجب ڈاکٹر ہاشمی اس موقع پر 'قیادت کا فروغ' عنوان پر سمینار کا افتتاح کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر صدارت کرینگے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ پرو وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار مہمانان اعزازی ہوں گے۔ ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی جو حافظ قرآن بھی ہیں کوویڈ مریضوں کے علاج کیلئے مصروف شیڈول کے باوجود یو پی ایس سی امتحانات میں نمایاں کامیابی کے ذریعہ نوجوانوں کیلئے مثال قائم کی ہے۔ وہ ہندوستان کے 3 مسلم ٹاپرس میں ایک ہیں۔

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی کو تہنیت

حیدرآباد، 11 جون (یو این آئی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام یو پی ایس سی 2021 میں 162 واں رینک حاصل کرنے والے حیدرآباد کے نوجوان ڈاکٹر سید مصطفیٰ ہاشمی کی تہنیت کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ تہنیتی پروگرام 13 جون آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، نظامت فاصلاتی تعلیم میں منعقد ہوگا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول کے بموجب ڈاکٹر ہاشمی اس موقع پر اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ/سمینار بعنوان [?] قیادت کا فروغ [?] کا افتتاح بھی کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے جبکہ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر محمود صدیقی اپنے بیان میں نشاندہی کی کہ ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی جو حافظ قرآن بھی ہیں نے کووڈ مریضوں کے علاج کے اپنے مصروف ترین شیڈیول کے باوجود یو پی ایس سی امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے نوجوانوں کے لیے ایک مثال قائم کی ہے۔ وہ ہندوستان بھر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں۔ قبل ازیں ڈاکٹر مظفر حسین خان، اسوسیٹ پروفیسر، شعبہ تعلیم و تربیت نے 10 جون کو سمینار/ورکشاپ کے لئے خصوصی طور پر تیار کردہ ترانہ لانچ کیا۔

رہنمائے دکن

راشٹریہ سہارا

13 JUN 2022

Sakshi

سید عبدالرشید کو اسلامک اسٹڈیز میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 12 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے اسکالر سید عبدالرشید ولد جناب سید عبدالقدیر کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔

انہوں نے اپنا مقالہ بیت الحکمت اور اس کی خدمات کا تحقیقی مطالعہ پروفیسر فہیم اختر ندوی، صدر شعبہ کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا کیم جون کو ہوا تھا۔ وائیوا میں پروفیسر سلیمان صدیقی سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی نے بحیثیت بیرونی ایکسپرٹ حصہ لیا۔

RD

سید عبدالرشید کو اسلامک اسٹڈیز میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔(راست) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے اسکالر سید عبدالرشید ولد جناب سید عبدالقدیر کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ”بیت الحکمت اور اس کی خدمات کا تحقیقی مطالعہ“، پروفیسر فہیم اختر ندوی، صدر شعبہ کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا کیم/جون کو ہوا تھا۔ وائیوا میں پروفیسر سلیمان صدیقی سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی نے بحیثیت بیرونی ایکسپرٹ حصہ لیا۔

KS

అబ్దుర్ రషీద్‌కు పీహెచ్‌డీ

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో పరిశోధక విద్యార్థి సయ్యద్ అబ్దుర్ రషీద్‌కు పీహెచ్‌డీ డిగ్రీ ప్రకటించారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని ఇస్లామిక్ స్టడీస్ విభాగంలో పరిశోధక విద్యార్థి అబ్దుర్ రషీద్‌కు ఈ డిగ్రీని ప్రకటించారు. ఆయన 'ఏ స్టడీ ఆఫ్ బైత్ అల్ హిక్మా, దాని సహకారాలు' అనే అంశంపై థీసిస్‌ను సమర్పించారు. ఇస్లామిక్ స్టడీస్ హెడ్ ప్రొఫెసర్ ఫాహీమ్ అఖ్తర్ పర్యవేక్షణలో పీహెచ్‌డీ పూర్తి చేశారు. పీహెచ్‌డీ పట్టా సాధించిన రషీద్‌ను పలువురు ప్రొఫెసర్లు, అధ్యాపకులు, పరిశోధక విద్యార్థులు అభినందించారు.

S

HINDI MILAP 1 4 JUN 2022

मानू में हुआ डॉ. सैयद मुस्तफा हाशमी का सम्मान

मौलाना आजाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी में आयोजित कार्यक्रम में यूपीएससी-2021 में 162वाँ रैंक हासिल करने वाले हैदराबाद के डॉ. सैयद मुस्तफा हाशमी का सम्मान करते कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन। साथ में प्रो वाइस चांसलर एस.एम. रहमतुल्ला व अन्य।

हैदराबाद, 13 जून-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आजाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी में आज हैदराबाद से यूपीएससी-2021 में 162वाँ रैंक लाने वाले डॉ. सैयद मुस्तफा हाशमी, एमएस का सम्मान किया गया। विश्वविद्यालय के स्कूल ऑफ एजुकेशन एंड ट्रेनिंग द्वारा आयोजित सम्मान कार्यक्रम में डॉ. सैयद मुस्तफा हाशमी ने छात्रों को सफलता का मंत्र देते हुए कहा कि किसी भी प्रकार की बाधाओं से विचलित हुए बिना कड़ी मेहनत करना सफल होने का एकमात्र उपाय है। उन्होंने कहा कि पाठ्यक्रम तक स्वयं को सीमित न रखते हुए अपने विषय में अधिकाधिक ज्ञान प्राप्त करने का प्रयास करना चाहिए।

प्राप्त जानकारी के अनुसार, कार्यक्रम की अध्यक्षता करते हुए मानू के कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन ने डॉ. सैयद मुस्तफा हाशमी की सफलता को युवाओं के लिए प्रेरणा बताया। उन्होंने कहा कि विश्वविद्यालय में जल्द ही सिविल सेवा परीक्षाओं के लिए कोचिंग पुनः आरंभ की जाएगी। इस विषय को केंद्रीय अल्पसंख्यक मामलों के मंत्री मुख्तार अब्बास नकवी के भी संज्ञान में लाया गया है। उन्होंने छात्रों को कठिन परिश्रम तथा लगन के माध्यम से अपने लक्ष्यों को हासिल करने का परामर्श दिया। कार्यक्रम के मुख्य अतिथि मानू के प्रो वाइस चांसलर एस.एम. रहमतुल्ला ने कहा कि मौलाना अबुल कलाम आजाद की तरह डॉ. मुस्तफा हाशमी ने बहुत कम उम्र में अपनी योग्यता साबित की है। आशा है वह अपनी जिम्मेदारियों को बखूबी निभाएँगे।

डॉ. सैयद मुस्तफा हाशमी ने स्कूल ऑफ एजुकेशन एंड ट्रेनिंग द्वारा नेतृत्व विकास पर आयोजित एकदिवसीय कार्यशाला-सह-सेमिनार का उद्घाटन किया। उन्होंने डॉक्टर बनने से लेकर यूपीएससी तक के अपने सफर को साझा करते हुए कहा कि उस्मानिया जनरल हॉस्पिटल हैदराबाद में अपने सेवाकाल के दौरान उन्होंने महसूस किया कि स्वास्थ्य संबंधी समस्याएँ जनता के जीवन का हिस्सा हैं। जन समस्याओं को हल करने में उनकी मदद करने के लिए उन्होंने सिविल सेवा को पेशे के रूप में चुना। डॉ. हाशमी ने कहा कि आप जो कुछ भी करें, उसे पूरी लगन और समर्पण के साथ करें। तभी आपको या आपके प्रदेय को याद किया जा सकता है।

स्कूल ऑफ एजुकेशन एंड ट्रेनिंग के डीन प्रो. सिद्दीकी मो. महमूद ने कार्यशाला-सह-सेमिनार पर विचार रखते हुए कहा कि नेतृत्व का अर्थ सभी को अपनी क्षमता, कड़ी मेहनत और ज्ञान के साथ आगे ले जाना है।

अवसर पर कार्यक्रम समन्वयक डॉ. मुजफ्फर हुसैन खान, विभाग सहायक प्राध्यापक डॉ. शकीरा परवीन, डॉ. रूबीना, डॉ. मो. अतहर हुसैन, प्रो. मो. मोशाहिद, प्रो. एम. वनजा, डॉ. जायर हुसैन, डॉ. सैयद मुस्तफा हाशमी के परिवार के सदस्य व अन्य उपस्थित थे।

Sakshi

లక్ష్య సాధనపై దృష్టి సారించాలి

హష్మీని సన్మానించిన వీసీ

రాయదుర్గం: లక్ష్యంపై దృష్టి పెట్టడమే విజయానికి మార్గమని సివిల్స్ ర్యాంకర్ డాక్టర్ సయ్యద్ ముస్తఫా హష్మీ అన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఆధ్వర్యంలో 162వ ర్యాంక్ సాధించిన సయ్యద్ ముస్తఫా హష్మీని సోమవారం వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్, ప్రోవీసీ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా ఘనంగా సత్కరించారు. అనంతరం జరిగిన సమావేశంలో హష్మీ మాట్లాడుతూ ఎన్ని ఆటంకాలు ఎదురైనా లక్ష్యాన్ని దృష్టిలో ఉంచుకుని పనిచేయడం ఒక్కటే విజయానికి మార్గమన్నారు. 'మనూ' వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ డాక్టర్ హష్మీ విజయం యువతరానికి స్ఫూర్తిదాయకం కావాలన్నారు. వర్సిటీలో సివిల్ సర్వీసెస్ పరీక్షల కోచింగ్ త్వరలో పునఃప్రారంభించనున్నట్లు తెలిపారు. దీనిపై కేంద్ర మైనార్టీ వ్యవహారాల మంత్రితో చర్చించినట్లు తెలిపారు. కార్యక్రమంలో ఎస్ఈటీ డీన్ ప్రొఫెసర్ సిద్ధిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ ముషాహిద్, డాక్టర్ జైర్ హుస్సేన్, డాక్టర్ ముజఫర్ హుస్సేన్ ఖాన్, డాక్టర్ షాకీరాపర్వీన్, డాక్టర్ రుబేనా, డాక్టర్ హష్మీ తండ్రి సయ్యద్ ఖాలిద్ హష్మీ, తల్లి అసీమున్నీసా, అంకుల్ సయ్యద్ మాజిద్ హష్మీ ఇతర బంధువులు పాల్గొన్నారు. S

سیاست
14 JUN 2022

عوامی مسائل کو حل کرنے کے جذبہ سے سیول سروسیس کا انتخاب

سخت محنت اور مسلسل کوشش سے کامیابی یقینی، مانو میں ڈاکٹر سید مصطفیٰ ہاشمی کا تہنیتی تقریب سے خطاب

حیدرآباد، 13/جون (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام آج منعقدہ ان کی تہنیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے یو پی ایس سی 2021 میں 162 واں رینک حاصل کرنے والے ڈاکٹر سید مصطفیٰ ہاشمی نے کہا کہ میں نے ریاست تلنگانہ کے سب سے بڑے عثمانیہ ہاسپٹل میں اپنی خدمات کے دوران پایا کہ لوگوں کے صحت کے مسائل تو ان کی زندگی کا ایک چھوٹا سا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کئی بڑے مسائل کا شکار ہیں۔ ان کے مسائل کو حل کرنے کا جذبہ لیے میں نے سیول سروسز کی جانب رخ کیا۔ کئی رکاوٹوں کے باوجود اپنی نگاہ حدف پر رکھنا اور تھکنے و بیزار ہوجانے کے باوجود پھر محنت کے لیے اٹھ کھڑے ہونا اور مسلسل کوششیں کرنا ہی کامیابی ہے۔ انہوں نے اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ/سمینار بعنوان ''قیادت کا فروغ'' کا افتتاح بھی کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ایس ایم رحت اللہ، پرووائس چانسلر مہمانِ اعزازی تھے۔ حافظ قرآن ڈاکٹر ہاشمی جو ملک بھر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں، نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ نصاب تک محدود نہ رہیں بلکہ موضوع کے متعلق جتنا ہوسکے علم حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی کام کریں ماہرانہ انداز میں کریں کہ لوگ آپ کو دور دراز کے مقامات پر بھی کام کے لیے مدعو کریں۔ انہوں نے مختلف سیول سرونٹس اور دیگر کی سماجی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو خدمتِ خلق کی دعوت دی۔ پروفیسر سید عین الحسن نے ڈاکٹر ہاشمی کی نمایاں کامیابی کو مثالی قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیر اقلیتی بہبود جناب مختار عباس نقوی سے ان کی بات ہوچکی ہے۔ بہت جلد یونیورسٹی میں سیول سروسز امتحانات کے لیے کوچنگ کا آغاز ہوجائے گا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ پوری محنت سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنے مضمون میں کامیابی حاصل کریں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے کہا کہ جس طرح مولانا آزاد نے کافی کم عمری میں اپنی علمیت اور قابلیت کا لوہا منوایا تھا اسی طرح ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی نے بھی کم عمری میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ آئی اے ایس آفیسرس کے کندھوں پر اسکیمات کی تیاری اور ان کے نفاذ کی ذمہ داری ہوتی ہے اس کے لیے بہت زیادہ محنت اور لگن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی یقینی طور پر اپنی ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے نبھائیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کہا کہ قیادت کا مطلب اپنی قابلیت، محنت اور سمجھداری سے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ انہوں نے سمینار کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر شاکرہ پروین نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر مظفر حسین خان کی نگرانی میں طالبات نے مانو اور قومی ترانہ پیش کیا۔ ڈاکٹر روبینہ نے کاروائی چلائی۔ ڈاکٹر اطہر حسین نے شکریہ ادا کیا۔ شہہ نشین پر پروفیسر محمد مشاہد، پروفیسر ایم ونجا، ڈاکٹر زائر حسین کے علاوہ ڈاکٹر ہاشمی کے والد سید خالد ہاشمی، والدہ محترمہ عاصم النساء، اہلیہ اور چچا سید ماجد ہاشمی بھی موجود تھے۔ ریسرچ اسکالرس، ترانہ یزدانی نے سمینار کا خصوصی ترانہ پیش کیا جبکہ شہباز احمد کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

رہنمائے دکن

14 JUN 2022

رکاوٹوں کے باوجود منزل پر نظر، مسلسل کوشش ہی کامیابی ہے

مانو میں یو پی ایس سی رینکر ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی کی تہنیت۔ سیول سروس کوچنگ کی مانو میں جلد بحالی: پروفیسر عین الحسن

حیدرآباد، 13/ جون (پریس نوٹ) میں نے ریاست تلنگانہ کے سب سے بڑے عثمانیہ ہاسپٹل میں اپنی خدمات کے دوران پایا کہ لوگوں کے صحت کے مسائل تو ان کی زندگی کا ایک چھوٹا سا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ

وہ کئی بڑے مسائل کا شکار ہیں۔ ان کے مسائل کو حل کرنے کا جذبہ لیے میں نے سیول سرویسز کی جانب رخ کیا۔ کئی رکاوٹوں کے باوجود اپنی نگاہ حدف پر رکھنا اور تھکنے و بیزار ہو جانے کے باوجود پھر محنت کے لیے اٹھ کھڑے ہونا اور مسلسل کوششیں کرنا ہی کامیابی ہے۔ ان خیالات کا اظہار یو پی ایس سی 2021 میں 162 واں رینک حاصل کرنے والے ڈاکٹر سید مصطفیٰ ہاشمی نے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام آج منعقدہ ان کی تہنیتی تقریب میں کیا۔ انہوں نے اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ / سیمینار بعنوان "قیادت کا فروغ" کا افتتاح بھی کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر مہمانِ اعزازی تھے۔ حافظ قرآن ڈاکٹر ہاشمی جو ملک بھر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں، نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ نصاب تک محدود نہ رہیں بلکہ موضوع کے متعلق جتنا ہو سکے علم حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی کام کریں ماہرانہ انداز میں کریں کہ لوگ آپ کو دور دراز کے مقامات پر بھی کام کے لیے مدعو کریں۔ انہوں نے مختلف سیول سروسس اور دیگر کی سماجی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو خدمتِ خلق کی دعوت دی۔ پروفیسر سید عین الحسن نے ڈاکٹر ہاشمی کی نمایاں کامیابی کو مثالی قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیر اقلیتی بہبود جناب مختار عباس نقوی سے ان کی بات ہو چکی ہے۔ بہت جلد یونیورسٹی میں سیول سرویسز امتحانات کے لیے کوچنگ کا آغاز ہو جائے گا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ پوری محنت سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنے مضمون میں کامیابی حاصل کریں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے کہا کہ جس طرح مولانا آزاد نے کافی کم عمری میں اپنی علمیت اور قابلیت کا لوہا منوایا تھا اسی طرح ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی نے بھی کم عمری میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروس کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ مغلوں نے "فوجدار" کے ذریعہ مقامی سطح پر انتظامی افسر کی تعیناتی کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ انگریزوں نے اسے امپیریل سروس قرار دیا۔ آزاد ہندوستان میں اسے یو پی ایس سی کا نام دیا گیا۔ آئی اے ایس آفیسرس کے کندھوں پر اسکیمات کی تیاری اور ان کے نفاذ کی ذمہ داری ہوتی اس کے لیے بہت زیادہ محنت اور لگن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے قرآن کا حوالہ دے کر کہا کہ جو انسان جتنے بڑے رتبہ کا حامل ہوتا ہے اس پر ذمہ داری اور جوابدہی بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی یقینی طور پر اپنی ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے نبھائیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کہا کہ قیادت کا مطلب اپنی قابلیت، محنت اور سمجھداری سے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ انہوں نے سیمینار کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر شاکرہ پروین، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر مظفر حسین خان، کوآرڈینیٹر کی نگرانی میں طالبات نے مانو اور قومی ترانہ پیش کیا۔ ڈاکٹر روبینہ، اسسٹنٹ پروفیسر نے کاروائی چلائی۔ ڈاکٹر اطہر حسین، شریک کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ شہ نشین پر پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبۂ تعلیم و تربیت، پروفیسر ایم وڈنجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ، ڈاکٹر زائر حسین، کنٹرولر امتحانات کے علاوہ ڈاکٹر ہاشمی کے والد سید خالد ہاشمی، والدہ محترمہ عاصم النساء، اہلیہ اور چچا سید ماجد ہاشمی بھی موجود تھے۔ ریسرچ اسکالرس، ترانہ یزدانی نے سیمینار کا خصوصی ترانہ پیش کیا جبکہ شہباز احمد کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

Al Hayat, Ranchi, 14-06-2022

رکاوٹوں کے باوجود منزل پر نظر، مسلسل کوشش ہی کامیابی ہے

مانو میں یو پی ایس سی رینکر ڈاکٹر مصطفی ہاشمی کی تہنیت ۔ سیول سروس کوچنگ کی مانو میں جلد بحالی: پروفیسر عین الحسن

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 13 جون: میں نے ریاست تلنگانہ کے سب سے بڑے عثمانیہ ہاسپٹل میں اپنی خدمات کے دوران پایا کہ لوگوں کے صحت کے مسائل تو ان کی زندگی کا ایک چھوٹا سا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کئی بڑے مسائل کا شکار ہیں۔ ان کے مسائل کو حل کرنے کا جذبہ لیے میں نے سیول سروس کی جانب رخ کیا۔ کئی رکاوٹوں کے باوجود اپنی نگاہ ہدف پر رکھنا اور تھکنے و بیزار ہوجانے کے باوجود پھر محنت کے لیے اٹھ کھڑے ہونا اور مسلسل کوشش کرنا ہی کامیابی ہے۔ ان خیالات کا اظہار یو پی ایس سی 2021 میں 162 واں رینک حاصل کرنے والے ڈاکٹر سید مصطفی ہاشمی نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام آج منعقدہ ان کی تہنیتی تقریب میں کیا۔ انہوں نے اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ / سمینار بعنوان "قیادت کا فروغ" کا افتتاح بھی کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر مہمان اعزازی تھے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کہا کہ قیادت کا مطلب اپنی قابلیت، محنت اور سمجھداری سے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ انہوں نے سمینار کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر شاکرہ پروین، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر مظفر حسین خان، کوآرڈینیٹر کی نگرانی میں طالبات نے مانو اور قومی ترانہ پیش کیا۔ ڈاکٹر رویت، اسسٹنٹ پروفیسر نے کاروائی چلائی۔ ڈاکٹر اطہر حسین، شریک کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ شعبہ تعلیم و تربیت، پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ تعلیم و تربیت، پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ، ڈاکٹر زاہد حسین، کنٹرولر امتحانات کے علاوہ ڈاکٹر ہاشمی کے والد سید خالد ہاشمی، والدہ محترمہ عاصم النساء، اہلیہ اور چچا سید ماجد ہاشمی بھی موجود تھے۔

AlHubab, 14-06-2022

رکاوٹوں کے باوجود منزل پر نظر، مسلسل کوشش ہی کامیابی ہے

مانو میں یو پی ایس سی رینکر ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی کی تہنیت۔ سیول سروس کوچنگ کی مانو میں جلد بحالی: پروفیسر عین الحسن

حیدرآباد (پریس نوٹ) میں نے ریاست تلنگانہ کے سب سے بڑے عثمانیہ ہاسپٹل میں اپنی خدمات کے دوران پایا کہ لوگوں کے صحت کے مسائل تو ان کی زندگی کا ایک چھوٹا سا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کئی بڑے مسائل کا شکار ہیں۔ ان کے مسائل کو حل کرنے کا جذبہ لیے میں نے سیول سروسز کی جانب رخ کیا۔ کئی رکاوٹوں کے باوجود اپنی نگاہ حدف پر رکھنا اور تھکنے و بیزار ہوجانے کے باوجود پھر محنت کے لیے اٹھ کھڑے ہونا اور مسلسل کوششیں کرنا ہی کامیابی ہے۔ ان خیالات کا اظہار یو پی ایس سی 2021 میں 162 واں رینک حاصل کرنے والے ڈاکٹر سید مصطفیٰ ہاشمی نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام آج منعقدہ ان کی تہنیتی تقریب میں کیا۔ انہوں نے اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ/سیمینار بعنوان ”قیادت کا فروغ“ کا افتتاح بھی کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر مہمان اعزازی تھے۔

حافظ قرآن ڈاکٹر ہاشمی جو ملک بھر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں، نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ نصاب تک محدود نہ رہیں بلکہ موضوع کے متعلق جتنا ہوسکے علم حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی کام کریں ماہرانہ انداز میں کریں کہ لوگ آپ کو دور دراز کے مقامات پر بھی کام کے لیے مدعو کریں۔ انہوں نے مختلف سیول سرونٹس اور دیگر کی سماجی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو خدمتِ خلق کی دعوت دی۔

پروفیسر سید عین الحسن نے ڈاکٹر ہاشمی کی نمایاں کامیابی کو مثالی قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیر اقلیتی بہبود جناب مختار عباس نقوی سے ان کی بات ہوچکی ہے۔ بہت جلد یونیورسٹی میں سیول سروسز امتحانات کے لیے کوچنگ کا آغاز ہوجائے گا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ پوری محنت سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنے مضمون میں کامیابی حاصل کریں۔

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے کہا کہ جس طرح مولانا آزاد نے کافی کم عمری میں اپنی علمیت اور قابلیت کا لوہا منوایا تھا اسی طرح ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی نے بھی کم عمری میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ مغلوں نے ”فوجدار“ کے ذریعہ مقامی سطح پر انتظامی افسر کی تعیناتی کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ انگریزوں نے اسے امپیریل سروس قرار دیا۔ آزاد ہندوستان میں اسے یو پی ایس سی کا نام دیا گیا۔ آئی اے ایس آفیسرس کے کندھوں پر اسکیمات کی تیاری اور ان کے نفاذ کی ذمہ داری ہوتی اس کے لیے بہت زیادہ محنت اور لگن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے قرآن کا حوالہ دے کر کہا کہ جو انسان جتنے بڑے رتبہ کا حامل ہوتا ہے اس پر ذمہ داری اور جوابدہی بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی یقینی طور پر اپنی ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے نبھائیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کہا کہ قیادت کا مطلب اپنی قابلیت، محنت اور سمجھداری سے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ انہوں نے سیمینار کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔

ڈاکٹر شاکرہ پروین، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر مظفر حسین خان، کوآرڈینیٹر کی نگرانی میں طالبات نے مانو اور قومی ترانہ پیش کیا۔ ڈاکٹر روبینہ، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر اطہر حسین، شریک کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ شہ نشین پر پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبۂ تعلیم و تربیت، پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ، ڈاکٹر زاہد حسین، کنٹرولر امتحانات کے علاوہ ڈاکٹر ہاشمی کے والد سید خالد ہاشمی، والدہ محترمہ عاصم النساء، اہلیہ اور چچا سید ماجد ہاشمی بھی موجود تھے۔ ریسرچ اسکالرس ترانہ یزدانی نے سیمینار کا خصوصی ترانہ پیش کیا جبکہ شہباز احمد کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

14, June, 2022
آداب تلنگانہ
AADAB TELANGANA URDU DAILY HYDERABAD

اردو یونیورسٹی میں ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی کو تہنیت

حیدرآباد، 13/جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام یو پی ایس سی 2021ء میں 162 واں رینک حاصل کرنے والے حیدر آباد کے نوجوان ڈاکٹر سید مصطفیٰ ہاشمی کی تہنیت کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ تہنیتی پروگرام 13 جون 12:30 بجے دن، آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، نظامت فاصلاتی تعلیم میں منعقد ہوگا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول کے بموجب ڈاکٹر ہاشمی اس موقع پر اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ/ سمینار بعنوان ''قیادت کا فروغ'' کا افتتاح بھی کریں گے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے جبکہ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمانانِ اعزازی ہوں گے۔ پروفیسر محمود صدیقی اپنے بیان میں نشاندہی کی کہ ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی جو حافظ قرآن بھی ہیں نے کووڈ مریضوں کے علاج کے اپنے مصروف ترین شیڈیول کے باوجود یو پی ایس سی امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے نوجوانوں کے لیے ایک مثال قائم کی ہے۔ وہ ہندوستان بھر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں۔ قبل ازیں ڈاکٹر مظفر حسین خان، اسوسیٹ پروفیسر، شعبہ تعلیم و تربیت نے 10 جون کو سمینار// ورکشاپ کے لئے خصوصی طور پر تیار کردہ ترانہ لانچ کیا۔

ESTD. 2015
HYDERABAD

TUESDAY, 14TH JUNE, 2022

THE
FREEDOM PRESS
HONEST JOURNALISM

Eye on target is way to success: Civil servant Mustafa

TFP/FAROOQ KHAN

Hyderabad, June 13: Keeping an eye on the target in spite of obstacles and working hard despite being tired is the only way to get success. Acquire as much knowledge as possible in your subject and not confine yourself to the curriculum only.

Dr Syed Mustafa Hashmi, MS (162 Ranker in UPSC 2021 from Hyderabad) on Monday advised students while addressing a felicitation programme organised in his honour by School of Education and Training (SET) of MANUU.

Dr Mustafa Hashmi is one among top 3 Muslim candidates to clear UPSC. Dr Mustafa Hashmi while sharing his journey from being a doctor by profession to UPSC, said during his service at Osmania General Hospital, Hyderabad, he realized that health issues are only a small part of public's lives rather they have more serious problems and in a bid to help them solving their problems, he chose civil services as profession. Whatever you do, do it passionately and with dedication only then you might be remembered , he added.

Prof Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU who presided over described Dr Hashmi's success as an inspiration & example for young generation.He informed that coaching for the Civil Services Examinations will resume soon at the University.

Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی, 14 June 2022

رکاوٹوں کے باوجود منزل پر نظر، مسلسل کوشش ہی کامیابی ہے

مانو میں یو پی ایس سی رینکر ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی کی تہنیت، سیول سروس کوچنگ کی مانو میں جلد بحالی: پروفیسر عین الحسن

حیدرآباد، 13/ جون، پریس ریلیز، ہمارا سماج: میں نے ریاست تلنگانہ کے سب سے بڑے عثمانیہ ہاسپٹل میں اپنی خدمات کے دوران پایا کہ لوگوں کے صحت کے مسائل تو ان کی زندگی کا ایک چھوٹا سا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کئی بڑے مسائل کا شکار ہیں۔ ان کے مسائل کو حل کرنے کا جذبہ لیے میں نے سیول سروسز کی جانب رخ کیا۔ کئی رکاوٹوں کے باوجود اپنی نگاہ حدف پر رکھنا اور تھکنے و بیزار ہوجانے کے باوجود پھر محنت کے لیے اٹھ کھڑے ہونا اور مسلسل کوششیں کرنا ہی کامیابی ہے۔ ان خیالات کا اظہار یو پی ایس سی 2021 میں 162 واں رینک حاصل کرنے والے ڈاکٹر سید مصطفیٰ ہاشمی نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام آج منعقدہ ان کی تہنیتی تقریب میں کیا۔ انہوں نے اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ/ سیمینار بعنوان ”قیادت کا فروغ“ کا افتتاح بھی کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر مہمانِ اعزازی تھے۔ حافظ قرآن ڈاکٹر ہاشمی جو ملک بھر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں، نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ نصاب تک محدود نہ رہیں بلکہ موضوع کے متعلق جتنا ہو سکے علم حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی کام کریں ماہرانہ انداز میں کریں کہ لوگ آپ کو دور دراز کے مقامات پر بھی کام کے لیے مدعو کریں۔ انہوں نے مختلف سیول سرونٹس اور دیگر کی سماجی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو خدمتِ خلق کی دعوت دی۔

پروفیسر سید عین الحسن نے ڈاکٹر ہاشمی کی نمایاں کامیابی کو مثالی قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیر اقلیتی بہبود جناب مختار عباس نقوی سے ان کی بات ہو چکی ہے۔ بہت جلد یونیورسٹی میں سیول سروسز امتحانات کے لیے کوچنگ کا آغاز ہو جائے گا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ پوری محنت سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنے مضمون میں کامیابی حاصل کریں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے کہا کہ جس طرح مولانا آزاد نے کافی کم عمری میں اپنی علمیت اور قابلیت کا لوہا منوایا تھا اسی طرح ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی نے بھی کم عمری میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ مغلوں نے ”فوجدار“ کے ذریعہ مقامی سطح پر انتظامی افسر کی تعیناتی کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ انگریزوں نے اسے امپیریل سروس قرار دیا۔ آزاد ہندوستان میں اسے یو پی ایس سی کا نام دیا گیا۔ آئی اے ایس آفیسرس کے کندھوں پر اسکیمات کی تیاری اور ان کے نفاذ کی ذمہ داری ہوتی اس کے لیے بہت زیادہ محنت اور لگن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے قرآن کا حوالہ دے کر کہا کہ جو انسان جتنے بڑے رتبہ کا حامل ہوتا ہے اس پر ذمہ داری اور جوابدہی بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی یقینی طور پر اپنی ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے نبھائیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کہا کہ قیادت کا مطلب اپنی قابلیت، محنت اور سمجھداری سے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ انہوں نے سیمینار کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔

ڈاکٹر شاکرہ پروین، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر مظفر حسین خان، کوآرڈینیٹر کی نگرانی میں طالبات نے مانو اور قومی ترانہ پیش کیا۔ ڈاکٹر روبینہ، اسسٹنٹ پروفیسر نے کاروائی چلائی۔ ڈاکٹر اطہر حسین، شریک کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ شہہ نشین پر پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبۂ تعلیم و تربیت، پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ، ڈاکٹر زائر حسین، کنٹرولر امتحانات کے علاوہ ڈاکٹر ہاشمی کے والد سید خالد ہاشمی، والدہ محترمہ عاصم النساء، اہلیہ اور چچا سید ماجد ہاشمی بھی موجود تھے۔ ریسرچ اسکالرس، ترانہ یزدانی نے سیمینار کا خصوصی ترانہ پیش کیا جبکہ شہباز احمد کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

Urdu Action, Bhopal, 14-06-2022

رکاوٹوں کے باوجود منزل پر نظر، مسلسل کوشش ہی کامیابی ہے

مانو میں یو پی ایس سی رینکر ڈاکٹر مصطفی ہاشمی کی تہنیت ۔ سیول سروس کوچنگ کی مانو میں جلد بحالی : پروفیسر عین الحسن

حیدرآباد، 13 جون (پریس نوٹ) میں نے ریاست تلنگانہ کے سب سے بڑے شفاخانہ (ہاسپٹل) میں اپنی خدمات کے دوران پایا کہ لوگوں کے صحت کے مسائل تو ان کی زندگی کا ایک چھوٹا سا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کئی بڑے مسائل کا شکار ہیں۔ ان کے مسائل کو حل کرنے کے جذبے میں نے سیول سروسز کی جانب رخ کیا۔ کئی رکاوٹوں کے باوجود اپنی نگاہ ہدف پر رکھنا اور تھکے و بیزار ہوجانے کے باوجود پھر محنت کے لیے اٹھ کھڑے ہونا اور مسلسل کوشش کرتے رہنا ہی کامیابی ہے۔ ان خیالات کا اظہار یو پی ایس سی 2021 میں 162 ویں رینک حاصل کرنے والے ڈاکٹر سید مصطفی ہاشمی نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام آج منعقدہ ان کی تہنیتی تقریب میں کیا۔ انہوں نے اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ / سمینار بعنوان "قیادت کا فروغ" کا افتتاح بھی کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر مہمان اعزازی تھے۔

حافظ قرآن ڈاکٹر ہاشمی جو کم عمر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں، نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ نصاب تک محدود نہ رہیں بلکہ موضوع کے متعلق جتنا ہو سکے علم حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی کام کریں بااعتماد انداز میں کریں کہ لوگ آپ کو رول ماڈل کے مقامات پر بھی کام کیلئے مدعو کریں۔ انہوں نے مختلف سیول سروسز اور دیگر کی سماجی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو قوم سے متعلق کی دعوت دی۔ پروفیسر سید عین الحسن نے ڈاکٹر ہاشمی کی نمایاں کامیابی کو مثالی قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیر اقلیتی امور جناب مختار عباس نقوی سے ان کی بات ہو چکی ہے۔ بہت جلد یونیورسٹی میں سیول سروسز امتحانات کیلئے کوچنگ کا آغاز ہو جائے گا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ پوری محنت سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنے مضمون میں کامیابی حاصل کریں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے کہا کہ جس طرح مولانا آزاد نے کافی کم عمری میں اپنی علمیت اور قابلیت کا لوہا منوایا تھا اسی طرح ڈاکٹر مصطفی ہاشمی نے بھی کم عمری میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروس کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے بتایا کہ مغلوں نے "منصبدار" کے ذریعہ مقامی سطح پر انتظامی افسران کی تعیناتی کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ انگریزوں نے اسے امپیریل سروس قرار دیا۔ آزاد ہندوستان میں اسے یو پی ایس سی کا نام دیا گیا۔ آئی اے ایس افسران کے کندھوں پر اسکیمات کی تیاری اور ان کے نفاذ کی ذمہ داری ہوتی ہے اس کے لیے بہت زیادہ محنت اور لگن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے قرآن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جو انسان جتنے بڑے درجہ کا حامل ہوتا ہے اس پر ذمہ داری اور جوابدہی بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر مصطفی ہاشمی بحسن و خوبی اپنی ذمہ داری کو انتہائی دیانتداری سے نبھائیں گے۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کہا کہ قیادت کا مطلب اپنی قابلیت، محنت اور سمجھداری سے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ انہوں نے سمینار کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر شاکرہ پروین، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر مظفر حسین خان، کوآرڈینیٹر کی نگرانی میں طالبات نے مانو اور قومی ترانہ پیش کیا۔ ڈاکٹر رؤف، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر اطہر حسین، شریک کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ جلسہ تقسیم پر پروفیسر محمد مشتاق، صدر شعبۂ تعلیم و تربیت، پروفیسر ایم وناجا، ڈاکٹر ظفامت والی، ڈاکٹر ذاکر حسین، کنٹرولر امتحانات کے علاوہ ڈاکٹر ہاشمی کے والد سید خالد ہاشمی، والدہ محترمہ عاصمہ افتخار ہاشمی اور بھائی سید ماجد ہاشمی بھی موجود تھے۔ ریسرچ اسکالرس، ترانہ پروفیسر نے سمینار کا خصوصی ترانہ پیش کیا جبکہ شہباز احمد کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

https://wp.me/pdcvIp-8k5

مانو میں یو پی ایس سی رینکر ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی کی تہنیت

حافظ قرآن ڈاکٹر ہاشمی جو ملک بھر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں، نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ نصاب تک محدود نہ رہیں بلکہ موضوع کے متعلق جتنا ہوسکے علم حاصل کریں۔

ناشر**متبع علی خان** /آخری ترمیم ۱۳ جون ۲۰۲۲ ۔ ۱۸:۲۹
۰۳۰۹ منٹ ریڈ

پروفیسر عین الحسن، ڈاکٹر سید مصطفی ہاشمی کو مومنٹو اور گلدستہ پیش کرتے ہوئے--- پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ اور ڈاکٹر مصطفی کے والد سید خالد ہاشمی دیکھے جاسکتے ہیں۔

حیدرآباد :میں نے ریاست تلنگانہ کے سب سے بڑے عثمانیہ ہاسپٹل میں اپنی خدمات کے دوران پایا کہ لوگوں کے صحت کے مسائل تو ان کی زندگی کا ایک چھوٹا سا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کئی بڑے مسائل کا شکار ہیں۔ ان کے مسائل کو حل کرنے کا جذبہ لیے میں نے سیول سروسز کی جانب رخ کیا۔

کئی رکاوٹوں کے باوجود اپنی نگاہ حدف پر رکھنا اور تھکنے و بیزار ہوجانے کے باوجود پھر محنت کے لیے اٹھ کھڑے ہونا اور مسلسل کوششیں کرنا ہی کامیابی ہے۔

ان خیالات کا اظہار یو پی ایس سی 2021 میں 162 واں رینک حاصل کرنے والے ڈاکٹر سید مصطفی ہاشمی نے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام آج منعقدہ ان کی تہنیتی تقریب میں کیا۔ انہوں نے اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ / سمینار بعنوان ”قیادت کا فروغ“ کا افتتاح بھی کیا۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ایس ایم رحت اللہ، پرو وائس چانسلر مہمانِ اعزازی تھے۔

حافظ قرآن ڈاکٹر ہاشمی جو ملک بھر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں، نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ نصاب تک محدود نہ رہیں بلکہ موضوع کے متعلق جتنا ہوسکے علم حاصل کریں۔

انہوں نے کہا کہ جو بھی کام کریں ماہرانہ انداز میں کریں کہ لوگ آپ کو دور دراز کے مقامات پر بھی کام کے لیے مدعو کریں۔ انہوں نے مختلف سیول سرونٹس اور دیگر کی سماجی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو خدمتِ خلق کی دعوت دی۔

پروفیسر سید عین الحسن نے ڈاکٹر ہاشمی کی نمایاں کامیابی کو مثالی قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیر اقلیتی بہبود جناب مختار عباس نقوی سے ان کی بات ہوچکی ہے۔

بہت جلد یونیورسٹی میں سیول سروسز امتحانات کے لیے کوچنگ کا آغاز ہوجائے گا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ پوری محنت سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنے مضمون میں کامیابی حاصل کریں۔

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے کہا کہ جس طرح مولانا آزاد نے کافی کم عمری میں اپنی علمیت اور قابلیت کا لوہا منوایا تھا اسی طرح ڈاکٹر مصطفی ہاشمی نے بھی کم عمری میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ مغلوں نے ”فوجدار“ کے ذریعہ مقامی سطح پر انتظامی افسر کی تعیناتی کا سلسلہ شروع کیا تھا۔

انگریزوں نے اسے امپیریل سروس قرار دیا۔ آزاد ہندوستان میں اسے یو پی ایس سی کا نام دیا گیا۔ آئی اے ایس آفیسرس کے کندھوں پر اسکیمات کی تیاری اور ان کے نفاذ کی ذمہ داری ہوتی اس کے لیے بہت زیادہ محنت اور لگن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے قرآن کا حوالہ دے کر کہا کہ جو انسان جتنے بڑے رتبہ کا حامل ہوتا ہے اس پر ذمہ داری اور جوابدہی بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔

انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر مصطفی ہاشمی یقینی طور پر اپنی ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے نبھائیں گے۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کہا کہ قیادت کا مطلب اپنی قابلیت، محنت اور سمجھداری سے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ انہوں نے سمینار کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔

ڈ اکٹر شاکرہ پروین، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر مظفر حسین خان، کوآرڈینیٹر کی نگرانی میں طالبات نے مانو اور قومی ترانہ پیش کیا۔ ڈاکٹر روبینہ ، اسسٹنٹ پروفیسر نے کاروائی چلائی۔ ڈاکٹر اطہر حسین، شریک کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔

شہہ نشین پر پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ تعلیم و تربیت، پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ، ڈاکٹر زائر حسین، کنٹرولر امتحانات کے علاوہ ڈاکٹر ہاشمی کے والد سید خالد ہاشمی، والدہ محترمہ عاصم النساء، اہلیہ اور چچا سید ماجد ہاشمی بھی موجود تھے۔

ریسرچ اسکالرس، ترانہ یزدانی نے سمینار کا خصوصی ترانہ پیش کیا جبکہ شہباز احمد کی قرات کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

The Munsif Daily

UPSC ranker Syed Mustafa Hashmi felicitated at MANUU

Dr. Mustafa Hashmi is one among top 3 Muslim candidates to clear UPSC. He also inaugurated the one day Workshop-cum-Seminar "Leadership Development" organized by the School on this occasion.

Posted by: Mohammed AmjadLast Updated: 13 June 2022 - 18:36

Hyderabad: Keeping eye on the target in spite of obstacles and working hard despite being tired is the only way to get success. Acquire as much knowledge as possible in your subject and not confine yourself to the curriculum only.

Dr. Syed Mustafa Hashmi, MS (162 Ranker in UPSC 2021 from Hyderabad) today advised students while addressing a felicitation programme organized in his honour by School of Education and Training (SET) of MANUU. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU presided over.

Dr. Mustafa Hashmi is one among top 3 Muslim candidates to clear UPSC.

He also inaugurated the one day Workshop-cum-Seminar "Leadership Development" organized by the School on this occasion. Prof. S.M. Rahmatullah, Pro Vice Chancellor was the guest of honour.

Dr. Mustafa Hashmi while sharing his journey from being a doctor by profession to UPSC, said that during his service at Osmania General Hospital, Hyderabad, he realized that health issues are only a small part of public's lives rather they have more serious problems and in a bid to help them solving their problems, he chose civil services as profession. Whatever you do, do it passionately and with dedication only then you might be remembered , he added.

Prof. Syed Ainul Hasan described Dr. Hashmi's success as an inspiration & example for young generation. He informed that coaching for the Civil Services Examinations will resume soon at the University and the matter has already been taken up with Union Minister of Minority Affairs, Shri Mukhtar Abbas Naqvi. Study hard and succeed in your field, he advised students.

Prof. SM Rahmatullah in his address said Dr. Mustafa Hashmi has proved his mettle at a very young age just like Maulana Abul Kalam Azad did. Dr. Mustafa Hashmi would definitely carry out his responsibilities very well, he hoped.

Dr. Mustafa Hashmi is one among top 3 Muslim candidates to clear UPSC.

Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, Dean School of Education & Training speaking about the workshop cum seminar said leadership means taking everyone along with your ability, hard work and wisdom. Students presented National Anthem & University Tarana under the supervision of Dr. Muzaffar Hussain Khan, Associate Professor & the Coordinator of the programme. Research Scholar, Tarana Yazdani presented special Tarana of Workshop.

Assistant Professors of the department – Dr. Shakera Parveen, introduced the guest, Dr. Rubeena convened the programme, Dr. Md. Athar Hussain, co-coordinator programme proposed vote of thanks.

Prof. Mohd. Moshahid, Head, Department of Education and Training, Prof. M. Vanaja, Director, Directorate of Admissions, Dr. Zair Hussain, Controller of Examinations along with Dr. Hashmi's Father Mr. Syed Khalid Hashmi, Mother Mrs. Asimunnisa, Uncle Syed Majid Hashmi & his spouse were present on the occasion.

HINDI MILAP

15 JUN 2022

मानू में मनाया गया विश्व रक्तदाता दिवस

विश्व रक्तदाता दिवस के उपलक्ष्य में मानू में आयोजित कार्यक्रम में रक्तदान की शपथ लेते विश्वविद्यालय के कर्मचारी व छात्र।

हैदराबाद, 14 जून-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय में आज विश्व रक्तदाता दिवस मनाया गया। अवसर पर स्वास्थ्य केंद्र के प्रभारी डॉ. एम.के. अंसारी ने रक्तदान को लेकर जन-जागरूकता पर बल देते हुए उपस्थित जनों को रक्तदान करने का संकल्प लेने की शपथ दिलाई।

डॉ. एम.के. अंसारी ने कार्यक्रम में रक्तदान की प्रासंगिकता का उल्लेख करते हुए कहा कि समाज में रक्तदान से जुड़ी भ्रांतियों या धारणाओं को दूर करने की आवश्यकता है। दो सौ मिलीलीटर रक्तदान करने से कोई कमजोरी नहीं होती। रक्तदान करने के चौबीस घंटे के भीतर शरीर में रक्त पुन: बन जाता है। उन्होंने कहा कि मधुमेह और थायराइड की समस्या वाले लोग रक्तदान कर सकते हैं, लेकिन कैंसर और हेपेटाइटिस से पीड़ित लोग रक्तदान नहीं कर सकते। डॉ. अंसारी ने कहा कि रक्तदान करने से पहले ब्लड ग्रुपिंग और क्रॉस मैचिंग जरूरी है। कार्यक्रम समन्वयक तथा एमसीजे विभाग प्रमुख प्रो. मोहम्मद फरियाद ने कहा कि रक्तदान द्वारा सैकड़ों लोगों की जान बचाई जा सकती है। इस जीवन रक्षक कार्य के लिए अधिकाधिक लोगों को आगे आना होगा।

कार्यक्रम में रक्तदान को लेकर प्रश्नोत्तर सत्र भी आयोजित किया गया। साथ ही स्वास्थ्य केंद्र द्वारा छात्रों को उनके ब्लड ग्रुप की जानकारी दी गई।

अवसर पर प्रो. तहसीन बिलगिरामी, डॉ. जरार अहमद, डॉ. मो. शकील, मेराज अहमद, अब्दुल रशीद शेख, स्वास्थ्य केंद्र के कर्मचारी तथा छात्र उपस्थित थे।

Times of India

MANUU observes World Blood Donor Day

Hyderabad: The Maulana Azad National Urdu University (MANUU) observed the World Blood Donor Day on Tuesday and urged students and faculty to donate blood. Dr MK Ansari, incharge of university health center, stated that people need to dispel the notion that donating 200 ml of blood doesn't cause any weakness as the blood in a human body regenerates within 24 hours of donating blood. He along with students and faculty members took a pledge to donate blood. TNN

TOI

راشٹریہ سہارا

اردو یونیورسٹی میں بلڈ ڈونر ڈے کا انعقاد

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) اس خیال کو ختم کرنے کی ضرورت ہے کہ 200 ملی لیٹر خون کے عطیہ سے کوئی کمزوری ہوتی ہے، کیونکہ عطیہ کے 24 گھنٹے کے اندر انسانی جسم میں خون کی یہ مقدار دوبارہ پیدا ہوجاتی ہے۔ ڈاکٹر محمد قطب الدین انصاری، انچارج ہیلتھ سنٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج ہیلتھ سنٹر میں منعقدہ یوم خون عطیہ دہندہ (بلڈ ڈونر ڈے) کے موقع پر شعور بیداری پروگرام کو مخاطب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر شرکاء کو خون کا عطیہ دینے کا عہد بھی دلایا گیا۔ ڈاکٹر انصاری نے مزید کہا کہ انسانی جسم میں 4.8 لیٹر خون ہوتا ہے اور مختلف گروپس میں سے O-ve بطور یونیورسل ڈونر (عطیہ دہندہ) اور AB+ve یونیورسل ریسیپینٹ (وصول کنندہ) ہوتا ہے۔ ذیابیطس اور تھائرائیڈ کے عارضے میں مبتلا افراد خون کا عطیہ کرسکتے ہیں لیکن کینسر اور ہیپی ٹائٹس میں مبتلا افراد خون کا عطیہ نہ کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ خون کا عطیہ دینے سے پہلے بلڈ گروپنگ اور کراس میچنگ ضروری ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے و این ایس ایس پروگرام کوآرڈینیٹر نے اس موقع پر کہا کہ خون کے عطیہ کی مدد سے سینکڑوں جانیں بچائی جارہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ دوسروں کی زندگی بچانے کے مقصد سے خون کا عطیہ کریں۔ انہوں نے بلڈ ڈونر ڈے کے اغراض ومقاصد بھی بتائے۔

RS

راشٹریہ سہارا

15 JUN 2022

رکاوٹوں کے باوجود منزل پر نظر، مسلسل کوشش ہی کامیابی ہے

مانو میں یو پی ایس سی رینکر ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی کی تہنیت۔ سیول سروس کوچنگ کی مانو میں جلد بحالی: پروفیسر عین الحسن

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) میں نے ریاست تلنگانہ کے سب سے بڑے عثمانیہ ہاسپٹل میں اپنی خدمات کے دوران پایا کہ لوگوں کے صحت کے مسائل تو ان کی زندگی کا ایک چھوٹا سا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کئی بڑے مسائل کا شکار ہیں۔ ان کے مسائل کو حل کرنے کا جذبہ لیے میں نے سیول سروسز کی جانب رخ کیا۔ کئی رکاوٹوں کے باوجود اپنی نگاہ حدف پر رکھنا اور تھکنے و بیزار ہوجانے کے باوجود پھر محنت کے لیے اٹھ کھڑے ہونا اور مسلسل کوششیں کرنا ہی کامیابی ہے۔ ان خیالات کا اظہار یو پی ایس سی 2021 میں 162 واں رینک حاصل کرنے والے ڈاکٹر سید مصطفیٰ ہاشمی نے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام آج منعقدہ ان کی تہنیتی تقریب میں کیا۔

انہوں نے اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ / سمینار بعنوان ''قیادت کا فروغ'' کا افتتاح بھی کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر مہمان اعزازی تھے۔ حافظ قرآن ڈاکٹر ہاشمی جو ملک بھر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں، نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ نصاب تک محدود نہ رہیں بلکہ موضوع کے متعلق جتنا ہوسکے علم حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی کام کریں ماہرانہ انداز میں کریں کہ لوگ آپ کو دور دراز کے مقامات پر بھی کام کے لیے مدعو کریں۔ انہوں نے مختلف سیول سرونٹس اور دیگر کی سماجی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو خدمتِ خلق کی دعوت دی۔ پروفیسر سید عین الحسن نے ڈاکٹر ہاشمی کی نمایاں کامیابی کو مثالی قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیر اقلیتی بہبود جناب مختار عباس نقوی سے ان کی بات ہوچکی ہے۔ بہت جلد یونیورسٹی میں سیول سروسز امتحانات کے لیے کوچنگ کا آغاز ہوجائے گا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ پوری محنت سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنے مضمون میں کامیابی حاصل کریں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے کہا کہ جس طرح مولانا آزاد نے کافی کم عمری میں اپنی علمیت اور قابلیت کا لوہا منوایا تھا اسی طرح ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی نے بھی کم عمری میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ مغلوں نے ''فوجدار'' کے ذریعہ مقامی سطح پر انتظامی افسر کی تعیناتی کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ انگریزوں نے اسے امپیریل سروس قرار دیا۔ آزاد ہندوستان میں اسے یو پی ایس سی کا نام دیا گیا۔ آئی اے ایس آفیسرس کے کندھوں پر اسکیمات کی تیاری اور ان کے نفاذ کی ذمہ داری ہوتی اس کے لیے بہت زیادہ محنت اور لگن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے قرآن کا حوالہ دے کر کہا کہ جو انسان جتنے بڑے رتبہ کا حامل ہوتا ہے اس پر ذمہ داری اور جوابدہی بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی یقینی طور پر اپنی ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے نبھائیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کہا کہ قیادت کا مطلب اپنی قابلیت، محنت اور سمجھداری سے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ انہوں نے سمینار کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر شاکرہ پروین، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر مظفر حسین خان، کوآرڈینیٹر کی نگرانی میں طالبات نے مانو اور قومی ترانہ پیش کیا۔ ڈاکٹر روبینہ، اسسٹنٹ پروفیسر نے کاروائی چلائی۔ ڈاکٹر اطہر حسین، شریک کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ شہہ نشین پر پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبۂ تعلیم و تربیت، پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ، ڈاکٹر زائر حسین، کنٹرولر امتحانات کے علاوہ ڈاکٹر ہاشمی کے والد سید خالد ہاشمی، والدہ محترمہ عاصم النساء، اہلیہ اور چچا سید ماجد ہاشمی بھی موجود تھے۔ ریسرچ اسکالرس، ترانہ یزدانی نے سمینار کا خصوصی ترانہ پیش کیا جبکہ شہباز احمد کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

RS

الحباب
alhubab अलहुबाब
بدھ، 15، جون 2022

اردو یونیورسٹی میں بلڈ ڈونر ڈے کا انعقاد

حیدرآباد: (اے این این) اس خیال کو ختم کرنے کی ضرورت ہے کہ 200 ملی لیٹر خون کے عطیہ سے کوئی کمزوری ہوتی ہے، کیونکہ عطیہ کے 24 گھنٹے کے اندر انسانی جسم میں خون کی یہ مقدار دوبارہ پیدا ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر محمد قطب الدین انصاری، انچارج ہیلتھ سنٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج ہیلتھ سنٹر میں منعقدہ یوم خون عطیہ دہندہ (بلڈ ڈونر ڈے) کے موقع پر شعور بیداری پروگرام کو مخاطب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر شرکاء کو خون کا عطیہ دینے کا عہد بھی دلایا گیا۔

ڈاکٹر انصاری نے مزید کہا کہ انسانی جسم میں 4.8 لیٹر خون ہوتا ہے اور مختلف گروپس میں سے O-ve بطور یونیورسل ڈونر (عطیہ دہندہ) اور AB+ve یونیورسل ریسیپئنٹ (وصول کنندہ) ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ذیابطیس اور تھائرائیڈ کے عارضے میں مبتلا افراد خون کا عطیہ کر سکتے ہیں لیکن کینسر اور ہیپی ٹائٹس میں مبتلا افراد خون کا عطیہ نہ کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ خون کا عطیہ دینے سے پہلے بلڈ گروپنگ اور کراس میچنگ ضروری ہے۔

پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے و این ایس ایس پروگرام کوآرڈینیٹر نے اس موقع پر کہا کہ خون کے عطیہ کی مدد سے سینکڑوں جانیں بچائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ دوسروں کی زندگی بچانے کے مقصد سے خون کا عطیہ کریں۔ انہوں نے بلڈ ڈونر ڈے کے اغراض و مقاصد بھی بتائے۔

خون کے عطیہ کے حوالے سے سوال جواب کا سیشن بھی منعقد کیا گیا۔ ہیلتھ سنٹر نے اس موقع پر طالب علموں کو ان کے بلڈ گروپس جاننے کی سہولت فراہم کی۔

پروفیسر محمد فریاد، بلڈ ڈونر ڈے پروگرام کمیٹی کے صدر نشین تھے جبکہ پروفیسر تحسین بلگرامی، ڈائرکٹر یو جی سی - ایچ آر ڈی سی اور ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر ایجوکیشن کمیٹی کے اراکین تھے۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز، ڈاکٹر محمد شکیل، اسسٹنٹ پروفیسر، ایجوکیشن، جناب معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر ایم سی جے اور جناب عبدالرشید شیخ، اسسٹنٹ رجسٹرار، ایچ آر ڈی سی کے علاوہ ہیلتھ سنٹر کا عملہ، ریسرچ اسکالرس اور طلبہ بھی موجود تھے۔

Aadaab Telangana, 15-06-2022

رکاوٹوں کے باوجود منزل پر نظر، مسلسل کوشش ہی کامیابی ہے

مانو میں یو پی ایس سی رینکر ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی کی تہنیت۔ سیول سروس کوچنگ کی مانو میں جلد بحالی: پروفیسر عین الحسن

حیدرآباد، 14 جون (پریس نوٹ) میں نے ریاست تلنگانہ کے سب سے بڑے عثمانیہ ہاسپٹل میں اپنی خدمات کے دوران پایا کہ لوگوں کے صحت کے مسائل تو ان کی زندگی کا ایک چھوٹا سا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کئی بڑے مسائل کا شکار ہیں۔ ان کے مسائل کو حل کرنے کا جذبہ لیے میں نے سیول سروسز کی جانب رخ کیا۔ کئی رکاوٹوں کے باوجود اپنی نگاہ حدف پر رکھنا اور تھکنے و بیزار ہوجانے کے باوجود پھر محنت کے لیے اٹھ کھڑے ہونا اور مسلسل کوششیں کرنا ہی کامیابی ہے۔ ان خیالات کا اظہار یو پی ایس سی 2021ء میں 162 واں رینک حاصل کرنے والے ڈاکٹر سید مصطفیٰ ہاشمی نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام آج منعقدہ ان کی تہنیتی تقریب میں کیا۔ انہوں نے اسکول کے زیر اہتمام ورکشاپ رسیمنار بعنوان ''قیادت کا فروغ'' کا افتتاح بھی کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر مہمانِ اعزازی تھے۔ حافظ قرآن ڈاکٹر ہاشمی جو ملک بھر کے 3 مسلم ٹاپرس میں سے ایک ہیں، نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ نصاب تک محدود نہ رہیں بلکہ موضوع کے متعلق جتنا ہوسکے علم حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی کام کریں ماہرانہ انداز میں کریں کہ لوگ آپ کو دور دراز کے مقامات پر بھی کام کے لیے مدعو کریں۔ انہوں نے مختلف سیول سرونٹس اور دیگر کی سماجی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو خدمتِ خلق کی دعوت دی۔ پروفیسر سید عین الحسن نے ڈاکٹر ہاشمی کی نمایاں کامیابی کو مثالی قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیر اقلیتی بہبود مختار عباس نقوی سے ان کی بات ہوچکی ہے۔ بہت جلد یونیورسٹی میں سیول سروسز امتحانات کے لیے کوچنگ کا آغاز ہوجائے گا۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ پوری محنت سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنے مضمون میں کامیابی حاصل کریں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے کہا کہ جس طرح مولانا آزاد نے کافی کم عمری میں اپنی علمیت اور قابلیت کا لوہا منوایا تھا اسی طرح ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی نے بھی کم عمری میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ مغلوں نے ''فوجدار'' کے ذریعہ مقامی سطح پر انتظامی افسر کی تعیناتی کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ انگریزوں نے اسے امپیریل سروس قرار دیا۔ آزاد ہندوستان میں اسے یو پی ایس سی کا نام دیا گیا۔ آئی اے ایس آفیسرس کے کندھوں پر اسکیمات کی تیاری اور ان کے نفاذ کی ذمہ داری ہوتی اس کے لیے بہت زیادہ محنت اور لگن کی ضرورت ہے۔ انہوں نے قرآن کا حوالہ دے کر کہا کہ جو انسان جتنے بڑے رتبہ کا حامل ہوتا ہے اس پر ذمہ داری اور جوابدہی بھی اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر مصطفیٰ ہاشمی یقینی طور پر اپنی ذمہ داری کو خوش اسلوبی سے نبھائیں گے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے کہا کہ قیادت کا مطلب اپنی قابلیت، محنت اور سمجھداری سے سب کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ انہوں نے سمینار کے اغراض و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر شاکرہ پروین، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر مظفر حسین خان، کوآرڈینیٹر کی نگرانی میں طالبات نے مانو اور قومی ترانہ پیش کیا۔ ڈاکٹر روبینہ، اسسٹنٹ پروفیسر نے کاروائی چلائی۔ ڈاکٹر اطہر حسین، شریک کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ شہ نشین پر پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ تعلیم و تربیت، پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ، ڈاکٹر زائر حسین، کنٹرولر امتحانات کے علاوہ ڈاکٹر ہاشمی کے والد سید خالد ہاشمی، والدہ محترمہ عاصم النساء، اہلیہ اور چچا سید ماجد ہاشمی بھی موجود تھے۔ ریسرچ اسکالرس، ترانہ یزدانی نے سمینار کا خصوصی ترانہ پیش کیا جبکہ شہباز احمد کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

sahafiedeccan. 15-06-2022

اردو یونیورسٹی میں بلڈ ڈونر ڈے کا انعقاد

حیدرآباد، 14 / جون (پریس نوٹ) اس خیال کو ختم کرنے کی ضرورت ہے کہ 200 ملی لیٹر خون کے عطیہ سے کوئی کمزوری ہوتی ہے، کیونکہ عطیہ کے 24 گھنٹے کے اندر انسانی جسم میں خون کی یہ مقدار دوبارہ پیدا ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر محمد قطب الدین انصاری، انچارج ہیلتھ سنٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج ہیلتھ سنٹر میں منعقدہ یوم خون عطیہ دہندہ (بلڈ ڈونر ڈے) کے موقع پر شعور بیداری پروگرام کو مخاطب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر شرکاء کو خون کا عطیہ دینے کا عہد بھی دلایا گیا۔ ڈاکٹر انصاری نے مزید کہا کہ انسانی جسم میں 4.8 لیٹر خون ہوتا ہے اور مختلف گروپس میں سے O-ve بطور یونیورسل ڈونر (عطیہ دہندہ) اور AB+ve یونیورسل ریسیپینٹ (وصول کنندہ) ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ذیابیطس اور تھائرائیڈ کے عارضے میں مبتلا افراد خون کا عطیہ کر سکتے ہیں لیکن کینسر اور ہیپاٹائٹس میں مبتلا افراد خون کا عطیہ نہ کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ خون کا عطیہ دینے سے پہلے بلڈ گروپنگ اور کراس میچنگ ضروری ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے و این ایس ایس پروگرام کو آرڈینیٹر نے اس موقع پر کہا کہ خون کے عطیہ کی مدد سے سینکڑوں جانیں بچائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ دوسروں کی زندگی بچانے کے مقصد سے خون کا عطیہ کریں۔ انہوں نے بلڈ ڈونر ڈے کے اغراض و مقاصد بھی بتائے۔ خون کے عطیہ کے حوالے سے سوال جواب کا سیشن بھی منعقد کیا گیا۔ ہیلتھ سنٹر نے اس موقع پر طالب علموں کو ان کے بلڈ گروپس جاننے کی سہولت فراہم کی۔ پروفیسر محمد فریاد، بلڈ ڈونر ڈے پروگرام کمیٹی کے صدر نشین تھے جبکہ پروفیسر تحسین بلگرامی، ڈائرکٹر یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی اور ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر ایجوکیشن کمیٹی کے اراکین تھے۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز، ڈاکٹر محمد شکیل، اسسٹنٹ پروفیسر، ایجوکیشن، جناب معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر ایم سی جے اور جناب عبدالرشید شیخ، اسسٹنٹ رجسٹرار، ایچ آر ڈی سی کے علاوہ ہیلتھ سنٹر کا عملہ، ریسرچ اسکالرس اور طلبہ بھی موجود تھے۔

15 Jun 2022

صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

اردو یونیورسٹی میں بلڈ ڈونر ڈے کا انعقاد

حیدرآباد، 14 / جون (پریس نوٹ) اس خیال کو ختم کرنے کی ضرورت ہے کہ 200 ملی لیٹر خون کے عطیہ سے کوئی کمزوری ہوتی ہے، کیونکہ عطیہ کے 24 گھنٹے کے اندر انسانی جسم میں خون کی یہ مقدار دوبارہ پیدا ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر محمد قطب الدین انصاری، انچارج ہیلتھ سنٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج ہیلتھ سنٹر میں منعقدہ یوم خون عطیہ دہندہ (بلڈ ڈونر ڈے) کے موقع پر شعور بیداری پروگرام کو مخاطب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر شرکاء کو خون کا عطیہ دینے کا عہد بھی دلایا گیا۔ ڈاکٹر انصاری نے مزید کہا کہ انسانی جسم میں 4.8 لیٹر خون ہوتا ہے اور مختلف گروپس میں سے O-ve بطور یونیورسل ڈونر (عطیہ دہندہ) اور AB+ve یونیورسل ریسیپینٹ (وصول کنندہ) ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ذیابیطس اور تھائرائیڈ کے عارضے میں مبتلا افراد خون کا عطیہ کرسکتے ہیں لیکن کینسر اور ہیپا ٹائٹس میں مبتلا افراد خون کا عطیہ نہ کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ خون کا عطیہ دینے سے پہلے بلڈ گروپنگ اور کراس میچنگ ضروری ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے و این ایس ایس پروگرام کوآرڈینیٹر نے اس موقع پر کہا کہ خون کے عطیہ کی مدد سے سینکڑوں جانیں بچائی جارہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ دوسروں کی زندگی بچانے کے مقصد سے خون کا عطیہ کریں۔ انہوں نے بلڈ ڈونر ڈے کے اغراض و مقاصد بھی بتائے۔ خون کے عطیہ کے حوالے سے سوال جواب کا سیشن بھی منعقد کیا گیا۔ ہیلتھ سنٹر نے اس موقع پر طالب علموں کو ان کے بلڈ گروپس جاننے کی سہولت فراہم کی۔ پروفیسر محمد فریاد، بلڈ ڈونر ڈے پروگرام کمیٹی کے صدر نشین تھے جبکہ پروفیسر تحسین بلگرامی، ڈائرکٹر یو جی سی - ایچ آر ڈی سی اور ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر ایجوکیشن کمیٹی کے اراکین تھے۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز، ڈاکٹر محمد شکیل، اسسٹنٹ پروفیسر، ایجوکیشن، جناب معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر ایم سی جے اور جناب عبدالرشید شیخ، اسسٹنٹ رجسٹرار، ایچ آر ڈی سی کے علاوہ ہیلتھ سنٹر کا عملہ، ریسرچ اسکالرس اور طلبہ بھی موجود تھے۔

15-06-2022

روزنامہ اردو ایکشن بھوپال

اُردو یونیورسٹی میں بلڈ ڈونرڈے کا انعقاد

حیدرآباد، 14 جون (پریس نوٹ) اس خیال کو ختم کرنے کی ضرورت ہے کہ 200 ملی لیٹر خون کے عطیہ سے کوئی کمزوری ہوتی ہے، کیونکہ عطیہ کے 24 گھنٹے کے اندر انسانی جسم میں خون کی یہ مقدار دوبارہ پیدا ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر محمد قطب الدین انصاری، انچارج ہیلتھ سنٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج ہیلتھ سنٹر میں منعقدہ یومِ خون عطیہ دہندہ (بلڈ ڈونر ڈے) کے موقع پر شعور بیداری پروگرام کو مخاطب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر شرکاء کو خون کا عطیہ دینے کا عہد بھی دلایا گیا۔

ڈاکٹر انصاری نے مزید کہا کہ انسانی جسم میں 4.8 لیٹر خون ہوتا ہے اور مختلف گروپس میں سے O-ve بطور یونیورسل ڈونر (عطیہ دہندہ) اور AB+ve یونیورسل ریسیپینٹ (وصول کنندہ) ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ذیابیطس اور تھائرائیڈ کے عارضے میں مبتلا افراد خون کا عطیہ کر سکتے ہیں لیکن کینسر اور ہیپاٹائٹس میں مبتلا افراد خون کا عطیہ نہ کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ خون کا عطیہ دینے سے پہلے بلڈ گروپنگ اور کراس میچنگ ضروری ہے۔

پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ ایم سی جے و این ایس ایس پروگرام کوآرڈینیٹر نے اس موقع پر کہا کہ خون کے عطیہ کی مدد سے سینکڑوں جانیں بچائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ دوسروں کی زندگی بچانے کے مقصد سے خون کا عطیہ کریں۔ انہوں نے بلڈ ڈونر ڈے کے اغراض و مقاصد بھی بتائے۔

خون کے عطیہ کے حوالے سے سوال جواب کا سیشن بھی منعقد کیا گیا۔ ہیلتھ سنٹر نے اس موقع پر طالب علموں کو ان کے بلڈ گروپس جاننے کی سہولت فراہم کی۔

پروفیسر محمد فریاد، بلڈ ڈونر ڈے پروگرام کمیٹی کے صدر نشین تھے جبکہ پروفیسر محمد تحسین بلگرامی، ڈائرکٹر یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی اور ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر ایجوکیشن کمیٹی کے اراکین تھے۔ ڈاکٹر شکیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز، ڈاکٹر محمد شکیل، اسسٹنٹ پروفیسر، ایجوکیشن، جناب معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر ایم سی جے اور جناب عبدالرشید شیخ، اسسٹنٹ رجسٹرار، ایچ آر ڈی سی کے علاوہ ہیلتھ سنٹر کا عملہ، ریسرچ اسکالرس اور طلبہ بھی موجود تھے۔

رہنمائے دکن

16 JUN 2022

مانو میں فیکلٹی انڈکشن پروگرام کا اختتام

حیدرآباد 15 / جون (پریس نوٹ) یوجی سی - ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ سنٹر (HRDC)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایک ماہ طویل فیکلٹی انڈکشن پروگرام (FIP) کا انعقاد عمل میں آیا جو آج اختتام پذیر ہوا۔ اس کا آغاز، 17 مئی 2022 کو ہوا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، نے اختتامی سیشن میں کہا کہ طلبہ برادری میں اعتماد پیدا کرنے کے لیے انہیں مختلف سرگرمیوں میں شامل کرنا چاہیے۔ ان سے بات کریں، اگر مسائل ہیں تو بات چیت کے ذریعے حل کریں۔ پروفیسر تحسین بلگرامی، ڈائرکٹر، ایچ آر ڈی سی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایف آئی پی کے انعقاد کا مقصد تدریسی عملے کو تدریس کے تمام پہلوؤں بشمول حکمرانی اور یہاں تک کہ تناؤ سے بچاؤ کے لیے حساس بنانا تھا۔ یہ پروگرام 49 سیشن پر مشتمل تھا جس میں متنوع مضامین کے پس منظر سے تعلق رکھنے والے ریسورس پرسنز نے شرکاء کو تربیت فراہم کی۔ ریاست تلنگانہ، آندھرا پردیش، مہاراشٹرا اور ٹمل ناڈو کے 41 اسسٹنٹ پروفیسرس نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ اسسٹنٹ ڈائرکٹر ڈاکٹر معراج احمد مبارکی نے شکریہ ادا کیا۔ یوجی سی ایچ آر ڈی سی، مانو نے حال ہی میں UGC اسسمنٹ میں 66 مراکز میں تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔

RD

Sakshi

'మనూ'లో ముగిసిన ఫ్యాకల్టీ ఇండక్షన్ ప్రోగ్రాం

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఫ్యాకల్టీ ఇండక్షన్ ప్రోగ్రామ్ బుధవారం ముగిసింది. యూజీసీ మానవ వనరుల అభివృద్ధి కేంద్రం (హెచ్ఆర్ డీసీ) ఉర్దూ యూనివర్సిటీ సంయుక్తంగా నెల రోజులపాటు ఫ్యాకల్టీ ఇండక్షన్ ప్రోగ్రామ్‌ను నిర్వహించారు. ముగింపు సందర్భంగా ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ విద్యార్థుల్లో ఆత్మవిశ్వాసం పెంపొందించేందుకు ఫ్యాకల్టీ నిరంతరం కృషి చేయాలన్నారు. తెలంగాణ, ఆంధ్రప్రదేశ్, మహారాష్ట్ర, తమిళనాడు రాష్ట్రాల నుంచి 41మంది అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్లు ఈ కార్యక్రమంలో పాల్గొన్నారు.

رہنمائے دکن 16 JUN 2022

RD

مانو منشیات سے پاک کیمپس: پروفیسر عین الحسن

اردو یونیورسٹی میں این سی بی کا شعور بیداری پروگرام

حیدرآباد 15 / جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی منشیات سے پاک کیمپس ہے اور یہاں سگریٹ نوشی کی بھی اجازت نہیں ہے، پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مانو نے آج ''منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے انسداد اور زندگی کو ہاں کہو، منشیات کو نا'' کے عہد کے لیے منعقدہ ایک شعور بیداری پروگرام میں اس خیال کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام نارکوٹک سنٹرل بیورو (این سی بی)، حیدرآباد سب زون کی جانب سے آغا حشر کاشمیری آڈیٹوریم، نظامت فاصلاتی تعلیم، مانو کیمپس میں نشہ آور ادویات کے خلاف بیداری مہم کے تحت منعقد کیا گیا تھا۔ پروفیسر عین الحسن نے بتایا کہ یونیورسٹی میں پہلے ہی انسداد منشیات کمیٹی موجود ہے جس کے وہ خود صدر نشین ہیں۔ جناب پی اروندن، آئی پی ایس، زونل ڈائرکٹر، این سی بی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو صرف پڑھائی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ انہوں نے منشیات اور دیگر تخریبی سرگرمیوں سے پرہیز کرنے کا مشورہ دیا۔ مسز شلپاولی، ڈی سی پی، مادھاپور زون نے اپنے خطاب میں منشیات کی لعنت پر قابو پانے میں پولیس کے کردار پر روشنی ڈالی اور منشیات کے استعمال

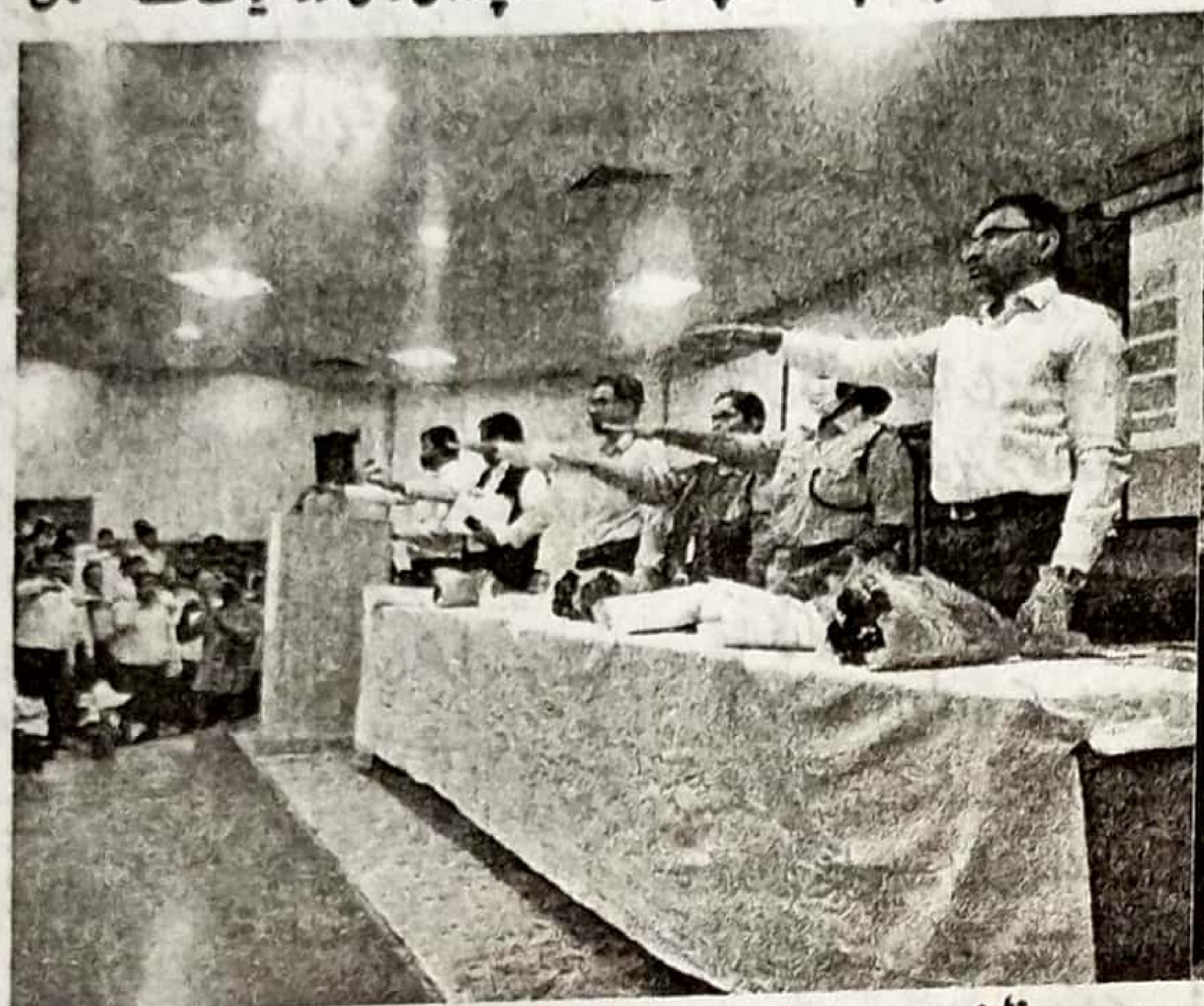

پر سزا کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔ ڈاکٹر دیویکا رانی کے، ڈائرکٹر، امرتا فاؤنڈیشن سوسائٹی، حیدرآباد نے اپنے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ جناب سمیت آریہ، سپرنٹنڈنٹ، این سی بی، حیدرآباد زون نے ''زندگی کو ہاں کہو، منشیات کو نا'' کا عہد دلایا۔ اس موقع پر سائبر آباد پولیس کی جانب سے تیار کردہ ''انسداد منشیات'' پر مبنی پوسٹرس کا بھی اجراء کیا گیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین سکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ اور کوآرڈینیٹر پروگرام نے مانو کا تعارف پیش کیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم، پراکٹر، اور پروگرام کوآرڈینیٹر نے خیر مقدم اور شکریہ ادا کیا۔ جناب سید پیر اللہ نقوی، انٹلیجنس آفیسر، این سی بی، جناب تروپتی، ایس ایچ او، رائے درگم اور دیگر دیگر پولیس افسران کے علاوہ بڑی تعداد میں مانو کے طلبہ، تدریسی و غیر تدریسی عملے کے ارکان بھی موجود تھے۔

روزنامہ سیاست
The Siasat Daily Hyderabad

اردو یونیورسٹی منشیات سے پاک: پروفیسر عین الحسن

نارکوٹکس سنٹرل بیورو کی طلبہ میں شعور بیداری مہم

حیدرآباد۔15/ جون، (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی منشیات سے پاک کیمپس ہے جہاں سگریٹ نوشی کی بھی اجازت نہیں۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے آج ''منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے انسداد اور زندگی کو ہاں اور منشیات کو نہ کہو'' مہم کا آغاز کیا۔ طلبہ میں منشیات کے خلاف شعور بیداری کیلئے یہ مہم شروع کی گئی ہے۔ نارکوٹک سنٹرل بیورو حیدرآباد سب زون کی جانب سے یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ یونیورسٹی میں پہلے ہی انسداد منشیات کمیٹی موجود ہے جس کے وہ صدر نشین ہیں۔ پی اروندن (آئی پی ایس) زونل ڈائرکٹر این سی بی نے کہا کہ طلبہ کو صرف تعلیم پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ انہوں نے منشیات اور دیگر تخریبی سرگرمیوں سے پرہیز کا مشورہ دیا۔ مسز شلپاولی ڈی سی پی مادھاپور زون نے منشیات کی لعنت پر قابو پانے کیلئے پولیس کے رول کا ذکر کیا اور سزاء کی تفصیلات بیان کی۔ ڈائرکٹر امروتا فاؤنڈیشن سوسائٹی ڈاکٹر دیویکا رانی نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعہ منشیات کے مضر اثرات کی تفصیلات پیش کی۔

16 JUN 2022

Eenadu

మాదకద్రవ్యాలతో యువత భవిత ఆగమాగం

రాయదుర్గం, న్యూస్‌టుడే: జీవితాలను, ఉజ్వల భవిష్యత్తును నాశనం చేసే మాదక ద్రవ్యాలకు యువత దూరంగా ఉండాలని నార్కోటిక్స్ కంట్రోల్ బ్యూరో(ఎన్‌సీబీ) జోనల్ డైరెక్టర్ పి.అరవిందం అన్నారు. గచ్చిబౌలి మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ యూనివర్సిటీలో ఎన్‌సీబీ, సైబరాబాద్ పోలీసుల ఆధ్వర్యంలో బుధవారం మాదక ద్రవ్యాల నివారణపై అవగాహన కార్యక్రమం నిర్వహించారు. ఎన్‌సీబీ, సైబరాబాద్ పోలీస్ అధికారులు, వివిధ కళాశాలలు, పాఠశాలలకు చెందిన ఘాదక ద్రవ్యాల వ్యతిరేక కమిటీ సభ్యులు.. 600 మంది వరకు పాల్గొన్నారు. అరవిందం ముఖ్యఅతిథిగా మాట్లాడుతూ మత్తు పదార్థాల వ్యసనం వల్ల మానసిక, శారీరక అనారోగ్యం పాలవుతారని చెప్పారు. మాదాపూర్ డీసీపీ శిల్పవల్లి ప్రసంగిస్తూ డ్రగ్స్‌ను మానండి.. సానుకూల దృక్పథంతో ముందుకు సాగండి అనేది తమ నినాదమన్నారు. వర్సిటీ వైస్ ఛాన్సలర్ ప్రొ.అనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ తమ ప్రాంగణం మాదక ద్రవ్య రహితమని, వర్సిటీలో యాంటీ డ్రగ్ కమిటీ చురుగ్గా పనిచేస్తోందని పేర్కొన్నారు. అమృత ఫౌండేషన్ సొసైటీ డైరెక్టర్ కె.దేవికారాణి మత్తు పదార్థాలతో తలెత్తే దుష్పరిణామాలను వివరించారు. కార్యక్రమంలో వర్సిటీ డీన్ ప్రొ.సిద్దికి మహ్మద్ మహ్మూద్, ప్రొక్టర్ ప్రొ.మహ్మద్ అబ్దుల్ అజీం తదితరులు పాల్గొన్నారు. ఈ సందర్భంగా మత్తుపదార్థాల నియంత్రణపై అవగాహన పోస్టర్లను ఆవిష్కరించారు.

పోస్టర్‌ను ఆవిష్కరిస్తున్న ఎన్‌సీబీ జోనల్ డైరెక్టర్ అరవిందం, డీసీపీ శిల్పవల్లి, మనూ వీసీ అనుల్ హసన్ తదితరులు

Andhra Jyothy

యువత డ్రగ్స్‌కు దూరంగా ఉండాలి

- డీసీపీ శిల్పవల్లీ

రాయదుర్గం, జూన్ 15 (ఆంధ్రజ్యోతి): యువత డ్రగ్స్‌కు దూరంగా ఉండాలని మాదాపూర్ డీసీపీ శిల్పవల్లీ సూచించారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీలో బుధవారం నార్కోటిక్ కంట్రోల్ బ్యూరో, సైబరాబాద్ పోలీస్ ఆధ్వర్యంలో 'ఒకే జీవితం, ఒకే అవకాశం... డ్రగ్స్‌కు దూరంగా ఉండండి' అనే నినాదంతో డ్రగ్ ఫ్రీ క్యాంపస్ అవగాహన కార్యక్రమాన్ని నిర్వహించారు. నార్కోటిక్ కంట్రోల్ బ్యూరో జోనల్ డైరెక్టర్ పి.అరవిందన్ విద్యార్థులు డ్రగ్స్ తీసుకోవటం వల్ల కలిగే నష్టాలను వివరించారు. మనూ వీసీ ప్రొఫెసర్ ఐనూల్ హసన్ మాట్లాడుతూ మనూలో యాంటీ డ్రగ్ కమిటీ చురుకుగా పనిచేస్తుందన్నారు. కార్యక్రమంలో అమృత ఫౌండేషన్ డైరెక్టర్ డాక్టర్ దేవికరాణి, ఎన్‌సీబీ హైదరాబాద్ జోన్ సూపరింటెండెంట్ సుమిత్ ఆర్య, ఎన్‌సీబీ ఐఓ నఖ్వీ, వర్సిటీ సిబ్బంది, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.

AJ